اتحاد بین المسلمین اور اس کے تقاضے؟



دعوتِ فکر

محمد منشا تابش قصوری

مکتبہ اعلیٰ حضرت

اتحاد بین المسلمین اور اس کے تقاضے ؟

دعوتِ فکر

تحریر

محمد منشا تابش قصوری

مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب:	دعوتِ فکر
مصنف:	محمد منشا تابش قصوری
سنِ اشاعت:	فروری 2003
صفحات:	۱۴۴
ہدیہ:	[redacted] روپے

ناشر

مکتبہ اعلیٰ حضرت

الحمد مارکیٹ دکان 25 غزنی سٹریٹ 40 اردو بازار لاہور پاکستان

042-7247301-0300-8842540

E-mail:maktabaalahazrat@hotmail.com

مکتبہ اعلیٰ حضرت کی مطبوعات ملنے کے چند پتے:

مکتبہ فیضانِ رضا شہید مسجد کھارادر کراچی، ضیاء الدین پبلیکیشنز شہید مسجد کھارادر کراچی، مکتبہ غوثیہ پرانی سبزی منڈی کراچی، مکتبہ البصرہ چھوٹی گٹی حیدر آباد، مکتبہ المدینہ اندرون بوہڑ گیٹ ملتان، مکتبہ غوثیہ کچہری بازار اوکاڑہ، مکتبہ المعراج فیضانِ مدینہ گوجرانوالہ، مکتبہ المدینہ اصغر مال نزد عیدگاہ روڈ راولپنڈی، مکتبہ المدینہ امین پور بازار فیصل آباد، مکتبہ نعیمہ جامعہ نعیمہ گڑھی شاہو لاہور

دیوبندیوں کا تاج برطانیہ سے پیمان وفاداری

وائسرائے ہند کو حادثہ پیش آنے پر

تمام اہل دیوبند کو صدمہ

القاسم

علمی۔ مذہبی۔ اخلاقی۔ تمدنی۔ تاریخی۔ ماہوار رسالہ

نمبر ۶ بابت ماہ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ جلد ۳

خاکسار حبیب الرحمن مدیر رسالہ

مدرسہ عالیہ دیوبند نے شائع کیا

مطبع قاسمی واقع مدرسہ عالیہ عربی دیوبند میں اپنے اہتمام سے چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہز ایکسیلنسی وائسرائے پر حملہ

ہر نوع کی تعلیم جس میں مذہبی علوم کا کوئی حصہ شامل نہ ہو۔ دنیاوی ترقی کے لئے خواہ کسی حد تک مفید بھی ہو جائے لیکن انارکزم جیسی شناعت (جس سے ملک کا امن مخدوش ہو) کا منشا فقط وہی تعلیم قرار دیجاتی ہے۔ مذہب مذاہب میں حقوق شناسی اور وفاء عہد کی وہ بے نظیر روح موجود رہتی ہے جس سے اس قسم کے خیالات پیدا ہونا ممکن ہی نہیں۔

بد قسمتی سے ہندوستان میں مغربی تعلیم کے ساتھ ساتھ بم بازی بھی ترقی پر ہے۔ گذشتہ چند سالوں میں متعدد واردات ہو چکی ہیں۔ لیکن ان سب سے زیادہ قابل نفرت اور امن پسند طبائع کو ہلا دینے والا وہ حادثہ ہے۔ جس میں ہز ایکسیلنسی لارڈ ہارڈنگ جیسے مہربان دل وائسرائے پر بوقت شاہی داخلہ دہلی ۲۳ دسمبر ۱۹۱۲ء کو (جو تاریخ ہند کے نئے دور کا پہلا دن تھا) کسی نامعلوم شخص نے بم پھینکا۔ اور ہز ایکسیلنسی وائسرائے سخت زخمی ہوئے۔

دار العلوم کے اہل شوری۔ اساتذہ۔ مہتمم و طلبہ۔ قدیم طلبہ (جمعیۃ الانصار) اس حادثہ کا اثر محسوس کرتے ہیں۔ مولانا محمد احمد صاحب مہتمم دار العلوم نے دار العلوم کے تمام متوسلوں کی طرف سے اظہار ہمدردی اور غصہ و نفرت کا تار دیا۔ جس کا جواب نہایت شکریہ آمیز الفاظ میں آیا۔

الحمد للہ کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے کی جان ہرگز خطرہ میں نہیں آئی۔ اور لیڈی ہارڈنگ محفوظ ہیں۔ اور حضور شاہانہ حضور وائسرائے کی صحت روز بروز کامیابی کے ساتھ روبہ ترقی ہے۔ امید ہے کہ عنقریب ہز ایکسیلنسی بذات خود اپنی کونسل کا افتتاح دہلی میں فرمائیں گے۔